طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ۝٦٥

٦٥۔ اسکے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر۔

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا
الْبُطُوْنَ ۝٦٦ ط

٦٦۔ سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے۔

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ۝٦٧ ج

٦٧۔ پھر اس کھانے کے ساتھ انکو کھولتا ہوا پانی ملا کر دیا جائے گا۔

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاۡاِلَى الْجَحِيْمِ ۝٦٨

٦٨۔ پھر انکو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا۔

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۝٦٩ لا

٦٩۔ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا تھا۔

فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ۝٧٠

٧٠۔ سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے تھے۔

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٧١ لا

٧١۔ اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝٧٢

٧٢۔ اور ہم نے ان میں خبردار کرنے والے بھیجے۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝٧٣ لا

٧٣۔ سو دیکھ لو جنکو خبردار کیا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝٧٤ ع ٢ ع ٥٣ ٦

٧٤۔ ہاں اللہ کے چنے ہوئے بندوں کا انجام بہت اچھا ہوتا ہے۔

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۝٧٥ صلے

٧٥۔ اور ہمکو نوح نے پکارا سو دیکھ لو کہ ہم دعا کو کیسے اچھے قبول کرنے والے ہیں۔

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝٧٦ صلے

٧٦۔ اور ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ
مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَ
اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع ۲۵ ۱۴ ۹
سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍ
بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا
جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾
زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ
يَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا
فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ
يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾
كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ
النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَ اَنْزَلَ
مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ
فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا
الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ
بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا

۲۱۰۔ کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب بادل کے سائبانوں میں آنازل ہو اور فرشتے بھی اتر آئیں اور کام تمام کر دیا جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

۲۱۱۔ اے پیغمبر بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

۲۱۲۔ اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان سے اوپر ہوں گے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

۲۱۳۔ پہلے تو سب لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے تو اللہ نے ان کی طرف بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجودیکہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آ چکے تھے اور یہ اختلاف انہوں نے صرف آپس

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ
يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا
يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ
مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا
حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ
مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا
مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ
وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ
لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ
ع ۲۶ ۱۰ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ ع

کی ضد سے کیا تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھا دی اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے۔

۲۱۴۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ یونہی بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی مشکلیں تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو بڑی بڑی سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ صعوبتوں میں ہلا ہلا دیئے گئے۔ یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد عنقریب آیا چاہتی ہے۔

۲۱۵۔ اے نبی لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو چاہو خرچ کرو لیکن جو مال خرچ کرنا چاہو وہ درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو سب کو دو اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

۲۱۶۔ مسلمانو تم پر اللہ کے رستے میں لڑنا فرض کر دیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار تو ہو گا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو اور ان باتوں کو اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰهِ
كَمَا قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ لِلۡحَوَارِيّٖنَ مَنۡ
اَنۡصَارِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الۡحَوَارِيُّوۡنَ نَحۡنُ
اَنۡصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡۢ بَنِىۡۤ
اِسۡرَآءِيۡلَ وَ كَفَرَتۡ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدۡنَا
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا عَلٰى عَدُوِّهِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا
ظٰهِرِيۡنَ ؑ ۱۴ ع ۲ ۵ ۱۰

۱۴۔ مومنو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ بھلا کون ہیں جو اللہ کی طرف بلانے میں میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ سو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر ہم نے ایمان لانے والوں کو انکے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی سو وہ غالب ہو گئے۔

اٰیاتها ۱۱ ٦٢ سُوۡرَةُ الۡجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۰ رکوعاتها ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الۡاَرۡضِ
الۡمَلِكِ الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ۱

۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی ہے پاک ہے زبردست ہے حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِىۡ بَعَثَ فِى الۡاُمِّيّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ
يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيۡهِمۡ وَ يُعَلِّمُهُمُ
الۡكِتٰبَ وَ الۡحِكۡمَةَ ۚ وَ اِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ
لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۙ ۲

۲۔ وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو انکے سامنے اسکی آیتیں پڑھتے اور انکو پاک کرتے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور اس سے پہلے تو یہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے۔

الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾
اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ
يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ
شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَىْءٍ ؕ
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٠﴾ ٤ ع١٣ ٧
ظَهَرَ الْفَسَادُ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ
اَيْدِى النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِىْ عَمِلُوْا
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤١﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مُّشْرِكِيْنَ ﴿٤٢﴾
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ
يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ
يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿٤٣﴾
مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا
فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾ۙ

کرنے والے ہیں۔

۴۰۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا پھر اس نے تمکو رزق دیا پھر وہ تمہیں موت دے گا۔ پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ وہ پاک ہے اور اسکی شان انکے شریکوں سے بلند ہے۔

۴۱۔ خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ انکو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں۔

۴۲۔ کہدو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ تم سے پہلے تھے ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔ ان میں زیادہ تر مشرک ہی تھے۔

۴۳۔ تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آکر رہے گا اور رک نہیں سکے گا سیدھے دین کے رستے پر سیدھا رخ کئے چلتے رہو کہ اس روز سب لوگ منتشر ہو جائیں گے۔

۴۴۔ جس شخص نے کفر کیا تو اسکے کفر کا ضرر اسی کو ہے اور جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے آرام گاہ درست کرتے ہیں۔